(بشکریہ روزنامہ "جنگ" راولپنڈی)

سفیرِ کویت جناب قاسم الیاقوت کی جامعہ علومِ اثریہ میں آمد

پاکستان میرا دوسرا وطن اور جہلم دوسرا گھر ہے ـ سفیرِ کویت

قائدِ تحفظِ حرمین شریفین مومنٹ پاکستان، رئیس جامعہ علومِ اثریہ، رئیس التحریر "حرمین" علامہ محمد مدنی کی دعوت پر سفیرِ کویت جناب قاسم عمر الیاقوت جہلم پہنچے۔ اٹھیاں موڑ پر علامہ محمد مدنی نے مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامرؔ، مدیر جامعہ اثریہ للبنات حافظ احمد حقیق، ممبر پنجاب بار کونسل شیخ محمد اسغر ایڈووکیٹ، صدر انجمن اہل حدیث سید یونس علی شاہ بخاری ایڈووکیٹ اور دیگر لوگوں کے ہمراہ ان کا استقبال کیا، جہاں سے انھیں کاروں کے جلوس میں جامعہ علومِ اثریہ لایا گیا۔ جامعہ میں ڈپٹی کمشنر جہلم راجہ محمد عباس اور سینیٹر راجہ محمد افضل خاں کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ وطلباء نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ معزز مہمان نے سلامک سنٹر جامعہ علومِ اثریہ کی عمارت اور اس کے تعلیمی ماحول کو دیکھ کر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

یاد رہے، جامعہ اثریہ میں اس وقت تین صد سے زائد طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جن میں افریقہ، انڈونیشیا، الجزائر، تیونس، لیبیا اور افغانستان کے طلباء شامل ہیں۔ جب کہ جامعہ اثریہ للبنات میں چار صد سے زائد طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ علاوہ ازیں جامعہ کے زیرِ اہتمام ایک فری ہسپتال اور ایک فری ڈسپنسری بھی بطریقِ احسن چل رہی ہے۔

سفیرِ کویت نے اس طرح کے اسلامی، رفاہی ادارہ کو دیکھ کر جامعہ کے بانی مولانا حافظ عبدالغفور جہلمیؒ اور ان کی اولاد کی کوششوں کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔

سفیرِ کویت نے کہا کہ علامہ محمد مدنی نے کویت کے بحران اور اس پر عراقی ناجائز، غاصبانہ قبضہ کے دوران جس طرح کویت اور سعودی عرب کے جائز موقف کی کھل کر اور جراُت مندانہ

انداز میں حمایت کی ہے، اس کی بناء پر ہمارے دلوں میں ان کا بڑا مقام ہے، چنانچہ میں پاکستان کو اپنا دوسرا وطن، اور جہلم کو اپنا دوسرا گھر سمجھتا ہوں۔

آپ نے حکومتِ پاکستان کا بھی شکریہ ادا کیا کہ اس نے کویت کو اس نازک مرحلہ میں تنہا نہیں چھوڑا، نیز حکومت سے ملک میں ایسے تعلیمی اور فلاحی منصوبوں کی سرپرستی کرنے کی اپیل کی تاکہ طلباء دینی تعلیم حاصل کر کے اندرون و بیرونِ ملک اسلام کی خدمت سرانجام دے سکیں۔

جامعہ میں معزز مہمان کو ظہرانہ دیا گیا، جس میں مقامی انتظامیہ کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ اور معززین نے شرکت کی۔

قارئینِ کرام نوٹ فرمائیں

- ڈاک کی تعمیل میں وقت کے پیشِ نظر تمام پتہ جات از سرِ نو لکھ کر ان کے ساتھ حوالہ نمبر (مثلاً ۵۴۵-خ، ۱۶/۴، ۱۲-ل) کا التزام کیا گیا ہے۔
آپ کے نام آنے والے رسالہ کے باہر لفافہ پر پتہ کی چٹ میں یہ نمبر موجود ہے۔ برائے مہربانی خط و کتابت کرتے وقت اس کا حوالہ ضرور دیں، ورنہ تعمیل ممکن نہ ہوگی۔
- جن احباب کو نمونہ کا پرچہ روانہ کیا جا رہا ہے، خریداری قبول کرنے کی اطلاع دے کر شکریہ کا موقع دیں ـــ زائد خرچہ سے بچنے کے لیے اپنا زرِ سالانہ وی پی پی کی بجائے بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیں۔
- اگر خدانخواستہ آپ کو "حرمین" کی خریداری قبول نہیں تو مطلع فرمائیں، تاکہ آپ کے نام "حرمین" کی ترسیل روک دی جائے ـــ والسلام!

(مینیجر "حرمین")